سوال

(120)پیشگی زکوۃ ادا کرنا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ملازم ہوں اور ہر مہینے اپنی تنخواہ سے کچھ بچا کر جمع کرتا ہوں اور اس طرح جمع کی جانے والی رقم کی کوئی معین تعداد نہیں ہے تو سوال یہ ہے کہ میں اپنے اس مال کی زکوۃ کس طرح ادا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تم پر واجب ہے کہ اپنے مال کی ہر قسم کی زکوۃ اس وقت ادا کرو جب اس پر ایک سال مکمل ہو جائے اور اگر پہلی قسط پر سال کی تکمیل کے بعد آپ اپنے تمام مال کی زکوۃ ادا کر دیں تو یہ بھی جائز ہے اور اس طرح باقی قسطوں کی آپ نے سال کی تکمیل سے پہلے گویا پیشگی زکوۃ ادا کر دی اور سال کی تکمیل سے قبل پیشگی زکوۃ ادا کرنا بھی جائز ہے خصوصا جب کہ ضرورت یا کسی شرعی مصلحت کا تقاضا بھی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ 115

محدث فتویٰ